ابو سعید خُدری

<"xml encoding="UTF-8?>

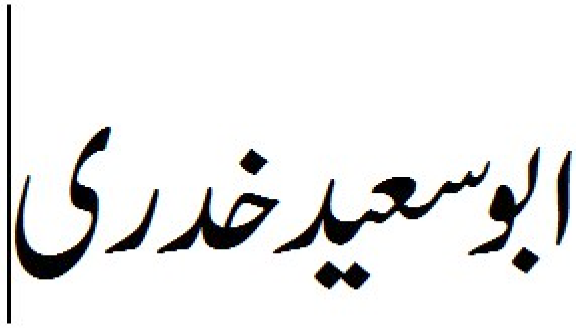

ابو سعید خُدری
سعد بن مالک بن سنان (متوفی 74 ھ/612/613 ء) ابو سعید خُدری کے نام سے مشہور،

رسول خدا (ص) و امام علی (ع) کے معروف صحابی اور راوی احادیث ہیں۔ انصار کے بزرگان میں سے گنے جاتے ہیں نیز حدیث غدیر کے راویوں میں سے ہیں۔ ان کے والد بھی صحابہ رسول اللہ میں سے تھے۔ مختلف غزوات میں پیامبر (ص) کے ساتھ شریک رہے اور جنگ صفین و نہروان میں امام علی (ع) کی ہمراہی کی۔ مورخین انہیں فقیہ سمجھتے ہیں اور شیعہ رجال میں ان کی تعریف مذکور ہے۔ اکثر منابع تاریخی ان کی وفات ۷۴ ھ لکھتے ہیں لیکن بعض واقعہ حرّہ کے ایک سال بعد ۶۴ ھ کہتے ہیں۔ بعض مآخذ نے ان کی جائے دفن مدینہ کا قبرستان بقیع ذکر کیا ہے۔

نسب

تاریخ اسلام کے منبع میں یوں ان کا ذکر آیا ہے: سعد بن مالک بن سنان بن عبید بن ثعلبہ بن [عبید بن] الأبجر.[1] کنیت ابو سعید اور اپنے جد خُدرہ کے نام سے منسوب ہیں جو ابحر سے مشہور تھے۔[2] بنو خدرہ انصار کے بنی عوف کی شاخ تھی۔ ان کے والد مالک بن سنان صحابہ پیغمبر (ص) تھے جو جنگ احد میں شہید ہوئے۔[3] ماں کا نام انیسہ بنت ابی حارثہ ہے جو قبیلۂ بنی نجار سے تھی۔[4]

ذاتی فضیلتیں اور مذہبی مقام

تاریخ و سیرت نگاری کے منابع ابو سعید کو انصار کا ایک بزرگ سمجھتے ہیں [5] اسکی فقاہت کی تاکید کرتے ہیں۔[6] ابو سعید صحابہ کے درمیان زہد و پارسائی میں مشہور تھے۔ اسکے متعلق ابونُعیم نے حلیۃ الاولیاء[7] اور ابن جوزی در صفۃ الصفوۃ[8] انکی شخصیت پر گفتگو کی ہے۔ شیعہ رجال شناسوں نے نے بھی اسے بزرگ اور بہت زیادہ تعریف کی ہے۔[9] انہیں اصحاب پیامبر(ص) میں سلمان و ابوذر کے ردیف میں قرار دیا ہے اور اصحاب امام علی (ع) کے اصحاب میں «اصفیاء» کے زمرے میں گنا ہے انہیں امام علی برگزیدہ اصحاب کہا ہے [10] رجال کشی میں امام صادق (ع) سے منقول ہے کہ ابو سعید دین کا پابند اور حق سے آشنا تھا نیز فضل بن شاذان سے مروی ہے کہ ابو سعید اپنے زمانے کے سابقین اصحاب میں تھے۔[11]

روایت

ابو سعید پیامبر(ص) اسلام کے ان برجستہ ترین اصحاب میں سے ہے جس مہاجر و انصار نے روایت نقل کی ہے۔[12] پیغمبر(ص) کی ۱۱۷۰ احادیث اس سے منقول ہیں۔ بعض انہیں راوئ صحاح ستہ کہتے ہیں چونکہ مسلم اور بخاری وغیرہ نے اس نقل کیا ہے [13] بقی بن خلد نیز دیگران نے اپنی مسند کبیر میں ان سے مروی روایات کو اکٹھا کیا ہے۔[14] ابو سعید سے منقول روایات میں حدیث غدیر شیعوں کے نزدیک زیادہ اہمیت کی حامل ہے۔ اس نے دیگر مشہور اصحاب سے بھی اسے نقل کیا ہے۔ جنھوں نے اس سے روایات نقل کی ہیں رسول کے مشہور اصحاب میں سے عبداللہ بن عباس، عبداللہ بن عمر، جابر بن عبداللہ انصاری، زید بن ثابت اور انس بن مالک نیز بہت سے تابعین جیسے سعید بن مسیب، عطاء بن یسار اور نافع اس میں شامل ہیں [15]

سیاسی مقام

ابو سعید نبی اکرم(ص) اور امام علی(ص) کے زمانے میں سیاسی اور فوجی لحاظ سے کافی متحرک تھے۔ جنگ احد کے موقع پر اس کے والد انہیں ۱۳ سال کی عمر میں رسول کی خدمت میں لے گئے کہ اسے جنگ میں شرکت کی اجازت دیں لیکن رسول اللہ نے چھوٹی عمر کی وجہ سے شرکت کی اجازت نہیں دی۔ اس کے بعد مختلف غزوات میں شریک ہوئے [16] دوسری اور تیسری صدی کے سیرت نگار واقدی سے منقول ہے: جنگ خندق پہلی جنگ ہے جس میں ابو سعید خدری نے شرکت کی۔[17]ابن کثیر (م. ۷۷۴ق.) کے مطابق بارہ جنگوں میں رسول کے ساتھ شریک ہوئے۔[18] خلافت حضرت علی (ع) کے دور میں صفین و نہروان میں علی کا ساتھ دیا۔[19]

ابو سعید کا بنی امیہ کے ساتھ دوستانہ رابطہ نہیں تھا مختلف اوقات میں فرصت ملنے پر ان پر تنقید کرتے تھے۔ ان میں سے ایک موقع خطبۂ عید کا ہے جب مروان بن حکم نے خطبۂ عید کو نماز پر مقدم کیا تو اسے ابو سعید کی تنقید کا سامنا کرنا پڑا۔[20]

اسی طرح خلافت معاویہ اس کے ناجائز کاموں پر تنقید کرنے کیلئے شام گئے [21] این خبر کہ ابو سعید نے ۷۳ق ایک خط کے ضمن میں عبدالملک بن مروان کی بیعت کی نیز عبدالملک نے خلافت سے پہلے حدیث سنی تھی، [22]، زمانی لحاظ سے اور بنو امیہ سے خراب رابطے کی بنا پر قابل تردید ہے۔

ابن قتیبہ[23] کے بقول ابوسعید واقعہ حرّہ کے موقع پر شامی فوجیوں کے مدینہ میں حملہ کے وقت خانہ نشین رہے۔لیکن اسکے باوجود شامیوں نے اس کے گھر پر حملہ کیا اور اس سے رقم اور مال کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے اسے شکنجہ کیا۔ ایک روایت کے مطابق ابو سعید نے اس دن ایک غار میں پناہ حاصل کی۔ ایک اور روایت کے مطابق اس نے غار میں پناہ لی ہوئی تھی کہ ایک شامی اسے قتل کی نیت سے آیا،اس نے ابو سعید کو پہچان لیا تو اسے چھوڑ دیا اور کہا کہ میرے لئے استغفار کرنا۔[24]

وفات

اکثر مؤرخین ان کی وفات ۷۴ ھ لکھتے ہیں [25] لیکن بعض نے واقعہ حرہ کے ایک سال بعد ٦۴ق کہی ہے۔[26] کہتے ہیں: ابو سعید کا وقت احتضار تین دن تک رہا۔ ان کے محل دفن میں بعض نے تصریح کی ہے انہیں مدینہ کے قبرستان جنت البقیع میں دفن کیا گیا۔[27] لیکن یہ بات قابل ذکر ہے کہ ان کے نام کا مزار اس وقت ترکی کے شہر استنبول میں موجود ہے۔[28]

حوالہ جات

1. ۔ الاستیعاب، ج۲،ص:۶۰۲.

2. ـ طبری، المنتخب من کتاب ذیل المذیل، ج۱۱، ص۵۲۵.
3. ـ الاستیعاب، ج۲، ص۱۳۵۲.
4. ـ خلیفه بن خیاط، الطبقات، ج۱، ص۲۱٦.
5. ـ ابن عبدالبر، الاستیعاب، ج۲، ص٦۰۲؛ خطیب بغدادی، تاریخ بغداد، ج۱، ص۱۸۰؛ ابن اثیر، اسد الغابه، ج۲، ص۲۸۹.
6. ـ ابن سعد، طبقات، ج۲، ص۳۷۲؛ خطیب بغدادی، تاریخ بغداد، ج۱، ص۱۸۰؛ ابواسحاق شیرازی، طبقات الفقهاء، ص۵۱؛ نووی، تهذیب الاسماء و اللغات، ج۲، ص۲۳۷؛ ذہبی، سیر اعلام النبلاء، ج۳، ص۱۷۰؛ ابن حجر عسقلانی، الاصابه، ج۲، ص۳۵.
7. ـ ابونعیم اصفهانی، حلیة الاولیاء، ج۱، صص۳۷۱ ۳٦۹.
8. ـ ابن جوزی، صفة الصفوة، ج۱، صص۷۱۵۷۱۴.
9. ـ برقی، الرجال، ص۲.
10. ـ برقی، احمد بن محمد، الرجال، ص۳.
11. ـ طوسی، اختیار معرفة الرجال، صص۳۸-۳۰.
12. ـ الاستیعاب،ج۲،ص:۶۰۲.
13. ـ نووی، تہذیب الاسماء و اللغات، ۲/۲۳۷.
14. ـ ذہبی، سیر اعلام النبلاء، ج۳، ص۱۷۱.
15. ـ نووی، تہذیب الاسماء و اللغات، ج۲، ص۲۳۷؛ ابن اثیر، اسد الغابه، ج۲، ص۲۸۹.
16. ـ طبری، المنتخب من کتاب ذیل المذیل، ج۱۱، صص۵۲۶ ۵ ۵۲؛ حاکم نیشابوری، مستدرک الصحیحین ۳/۵۶۳؛ ابن عبدالبر، الاستیعاب، ج۲، ص۶۰۲
17. ـ نک: الاستیعاب، ج۱،ص:۱۵۶.
18. ـ البدایه والنهایه،ج۹،ص:۴.
19. ـ ابن حبیب، المُحبّر، ص۲۹۱؛ خطیب بغدادی، تاریخ بغداد، ج۱، ص۱۸۰.
20. ـ صفدی، الوافی بالوفیات، ج۱۵، ص۱۴۸.
21. ـ ابن عساکر، تاریخ مدینه دمشق،ج۷، صص۱۸۳ ۱۸۲؛ معاویہ سے اس کی انتہائی مخالفت دیکھنے کیلئے دیکھیں: نصر بن مزاحم منقری، وقعه صفین، ص۲۱٦.
22. ـ ابن سعد، طبقات، ج۵، صص۲۳۴-۲۲۹
23. ـ ابن قتیبه، الامامة و السیاسة، ج۱، ص۲۱۳.
24. ـ ذهبی، تاریخ الاسلام، ج۳، صص۲۲۱ ۲۲۰
25. ـ خلیفه بن خیاط، الطبقات، ج۱، ص۲۱٦؛ ابن قتیبه، المعارف، ج۱۱، صص۲٦۷ و ۵۲٦؛ طبرانی، المعجم الکبیر، ج٦، ص۴۰؛ ابن عبدالبر، الاستیعاب، ج۲، ص٦۰۲؛ خطیب بغدادی، تاریخ بغداد،ج۱، ص۱۱۸.
26. ـ ابن حیان، مشاہیر علماء الامصار، ص۱۱.
27. ـ حاکم نیشابوری، محمد بن عبدالله، مستدرک الصحیحین، ج۲، ص۲۳۷.
28. ـ ایشلی، ۷۳-۷۰ isli, Necdet, Istanbul'da sahabe kabir ue makamlan, Ankara, Renk ofset matbaacilik.

مآخذ

- ابن اثیر، علی بن محمد، اسد الغابہ، بیروت، دار احیاء التراث العربی.
- ابن جوزی، عبدالرحمن بن علی، صفة الصفوة، محمود فاخوری و محمد رواس قلعجی، بیروت، ۱۴۰۶ق/ ۱۹۸۶م.
- ابن حبیب، محمد، المُحبّر، حیدرآباد دکن، ۱۳۶۱ق/ ۱۹۴۲م.
- ابن حجر عسقلانی، احمد بن علی، الاصابۃ، قاہرہ، ۱۳۲۸ق.
- ابن حیان، محمد، مشاہیر علماء الامصار، تحقیق فلایشہامر، قاہرہ، ۱۳۷۹ق/ ۱۹۵۹م.
- ابن سعد، محمد، طبقات، بیروت، دارصادر.
- ابن عبدالبر، یوسف بن عبداللہ، الاستیعاب، قاہرہ، ۱۳۸۰ق/ ۱۹۶۰م.
- ابن عساکر، علی بن حسن، تاریخ مدینہ دمشق، عمان، دارالبشیر.
- ابن قتیبہ، المعارف، تحقیق ثروت عکاشہ، قاہرہ، ۱۹۶۰م.
- ابن قتیبہ، عبداللہ بن مسلم، الامامہ و السیاسہ، قاہرہ، ۱۳۸۸ق/ ۱۹۶۹م.
- ابواسحاق شیرازی، ابراہیم بن علی، طبقات الفقہاء، تحقیق احسان عباس، بیروت، ۱۴۰۱ق/ ۱۹۸۱م.
- ابونعیم اصفہانی، احمد بن عبداللہ، حلیۃ الاولیاء، قاہرہ، ۱۳۵۱ق/ ۱۹۵۹ م.
- برقی، احمد بن محمد، الرجال، تحقیق جلال الدین محدث، تہران، ۱۳۴۲ ش.
- حاکم نیشابوری، محمد بن عبداللہ، مستدرک الصحیحین، حیدر آباد دکن، ۱۳۲۴ ق.
- خطیب بغدادی، احمد بن علی، تاریخ بغداد، قاهره، ۱۳۴۹ ق.
- خلیفہ بن خیاط، الطبقات، تحقیق سہیل زکار، دمشق، ۱۹٦٦ م.
- ذہبی، محمد بن احمد، سیر اعلام النبلاء، تحقیق شعیب ارنؤوط و دیگران، بیروت، ۱۴۰۵/ق ۱۹۸۵ م.
- ذہبی، محمد بن احمد، تاریخ الاسلام، قاہرہ، ۱۳٦۸ ق.
- صفدی، خلیل بن ایبک، الوافی بالوفیات،تحقیق برند راتکہ ویسبادن، ۱۳۹۹ق/ ۱۹۷۹ م.
- طبرانی، سلیمان بن احمد، المعجم الکبیر، تحقیق حمدی عبدالمجید سلفی، بغداد، ۱۳۹۹ ق/ ۱۹۷۹ م.
- طبری، «المنتخب من کتاب ذیل المذیل »، ہمراہ تاریخ طبری.
- طوسی، محمد بن حسنِ، اختیار معرفة الرجال، تحقیق حسن مصطفوی، مشہد، ۱۳۴۸ ش.
- نصر بن مزاحم منقری، وقعة صفین، تحقیق عبدالسلام محمد ہارون، قاہرہ، ۱۳۸۲ ق.
- نووی، یحیی بن شرف، تہذیب الاسماء و اللغات، قاہرہ، ادارۃ الطباعہ المشیریہ.

- --------کی وڑڈ
- #ابو سعید #خُدری سعد بن #مالک بن #سنان

#متوفی #ابو سعید #خُدری #مشہور، #رسول خدا (ص) #امام علی (ع) #معروف #صحابی #راوی احادیث #معجزات #حضرت #محمد #مصطفی (ص) #رد #الشمس #معجزات پیغمبر(ص) #اصول دین #توحید #عدل#نبوت #امامت #قیامت #فروع دین#نماز #روزہ #حج #زکٰوۃ #خمس #جہاد #امر بالمعروف #نہی عن المنکر #تولی #تبری #اسلامی احکام #مآخذ#قرآن #سنت #عقل #اجماع

#قیاس (#اہل سنت) #اہم #شخصیات #پیغمبر #اسلام #اہل بیت #ائمہٴ #خلفائے #راشدین (#اہل سنت) #اسلامی #مکاتب #شیعہ#امامیہ #زیدیہ #اسماعیلیہ #اہل سنت #سلفیہ #اشاعرہ #معتزلہ #ماتریدیہ #خوارج #ازارقہ #نجدات #صفریہ #اباضیہ #مقدس #شہر #مکہ #مدینہ # قدس # نجف #کربلا #کاظمین #مشہد #سامرا #قم #مقدس مقامات #مسجد الحرام #مسجد نبوی #مسجد الاقصی #مسجد کوفہ #حائر حسینی #اسلامی حکومتیں #خلافت راشدہ #اموی #عباسی #قرطبیہ #موحدین #فاطمیہ #صفویہ #عثمانیہ #اعیاد #عید فطر #عید الاضحی #عید غدیر #عید مبعث #مناسبتیں #پندرہ شعبان #تاسوعا #عاشورا #شب قدر